ہفت وار رسالہ:402
WEEKLY BOOKLET:402

امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے ملفوظات کا تحریری گلدستہ

انبیائے کرام علیہم السلام

کے بارے میں 25 سوال جواب

صفحات:14



کیا انبیا علیہم السلام فرشتوں سے بھی افضل ہیں؟ 02
حضرتِ خضر علیہ السلام نبی ہیں یا ولی؟ 07
کون سے نبی دوبارہ پیدا کئے جائیں گے؟ 08
پیغمبر کے کیا معنیٰ ہیں؟ 09



شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

انبیائے کِرام کے بارے میں 25 سوال جواب

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ "انبیائے کِرام کے بارے میں 25 سوال جواب" پڑھ یا سُن لے اُسے دینِ اسلام پر اِستِقامت عطا فرما اور اُس کو ماں باپ اور اولاد سمیت بِغیر حساب کے جنّت میں داخلہ عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

اُمُّ المؤمنین حضرتِ عائشہ صدّیقہ رضی اللہُ عنہا سَحَری کے وَقت کچھ سی رہی تھیں کہ اچانک سُوئی گِر گئی اور چَراغ بھی بُجھ گیا، اتنے میں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے آئے۔ چہرۂ اَنور کی روشنی سے سارا گھر روشن ہو گیا حتّٰی کہ سوئی مل گئی۔ اُمُّ المؤمنین رضی اللہُ عنہا نے عرض کی: "یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کا چہرۂ اَنور کتنا روشن ہے۔" سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "وَیْلٌ لِّمَنْ لَّا یَرَانِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی اس شخص کے لئے ہَلاکت ہے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔" عرض کی: "وہ کون ہے جو آپ کو نہ دیکھ سکے گا؟" فرمایا: "وہ بخیل ہے۔" پوچھا: "بخیل کون ہے؟" ارشاد فرمایا: "اَلَّذِیْ لَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِذَا سَمِعَ بِاِسْمِیْ، جس نے میرا نام سُنا اور مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا۔"

(القول البدیع، ص302)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو بھیجنے کا مقصد اللہ پاک کے اَحکام پہنچانا تھا کیا انہوں نے اپنی ذِمّہ داری صحیح طور پر پوری فرمادی؟

جواب: جی ہاں! اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام اللہ پاک کے اَحکام پہنچانے کے لیے تشریف لائے اور انہوں نے اللہ پاک کے اَحکام پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہیں فرمائی بلکہ 100 فیصد وہ اَحکام پہنچادیئے، یہ عقیدہ رکھنا ضَروری ہے۔ اس میں ان کی طرف سے نہ تو جان بوجھ کر کوئی کوتاہی واقع ہوئی اور نہ ہی کچھ بُھولے سے۔

(بہارِ شریعت، 1/40، حصہ: 1 ماخوذاً) (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، 1/384)

سوال: کیا اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام اللہ پاک کی سب سے افضل مخلوق ہیں یہاں تک کہ فرشتوں سے بھی افضل ہیں؟

جواب: بے شک اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام اللہ پاک کی سب سے افضل مخلوق ہیں اور یہ فرشتوں سے بھی افضل ہیں۔

(تفسیر خازن، پ7، الانعام، تحت الآیۃ:66، 2/33) (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، 2/290)

سوال: کیا اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام ہر گناہ سے پاک ہیں؟ نیز ان کے دُنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب ہم ان کا اَدب و اِحترام کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: بے شک اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/38، حصہ:1) اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام دُنیا میں تشریف فرما ہوں یا نہ ہوں ان کا اَدب و اِحترام تو کیا جا سکتا ہے [1] جیسا کہ ہم پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اَدب و اِحترام کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مُبارَک نام سُن کر اَنگوٹھے چومتے ہیں تو یہ اَنگوٹھے چومنا بھی اَدب و اِحترام ہی کی صورت ہے۔ اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی شان تو بلند و بالا ہے اگر کوئی عام

---

1 ... حضرتِ علّامہ قاضی عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: حضورِ انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی وفاتِ اَقدس کے بعد بھی ہر اُمّتی پر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُتنی ہی تعظیم و توقیر لازِم ہے جتنی کہ آپ کی ظاہری حیات میں تھی۔ (الشفاء، 2/40)

مسلمان بھی دُنیا سے چلا جائے تو اس کا بھی اَدب واِحترام کیا جاتا ہے مثلاً جن لوگوں کے ماں باپ دُنیا سے چلے گئے ہوں وہ بھی ان کا اَدب واِحترام کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں اُردو زبان میں یہ بولنا کہ ”میرا باپ مَر گیا“ اَدب واِحترام کی صورت نہیں ہے اس لیے لوگ بطورِ اِحترام ”میرے والد کا اِنتقال ہو گیا ہے۔“ بولتے ہیں۔ اگر بِلّی یا کُتّا مَر جائے تو لوگ کہتے ہیں کہ بِلّی مَر گئی یا کُتّا مَر گیا مگر اپنے والدین کے لیے اَدب واِحترام کے اَلفاظ اِستعمال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ والد صاحب فوت ہو گئے یا امی کا اِنتقال ہو گیا ہے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 2/291)

سوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی حیات سے مُتعلّق ہمارا جو عقیدہ ہے اس کی بھی وضاحت فرما دیجئے۔

جواب: اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام حیات یعنی زندہ ہیں اور یہ دُنیوی حیثیت سے بھی زندہ ہیں، ان کے جسم سَلامت ہیں۔ [1] اپنی اپنی قبروں میں نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، 3/216، حدیث: 3412) اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام نے اِن معنوں پر دُنیا سے پَردہ فرمایا کہ وہ ہمیں نظر نہیں آتے مگر وہ جب چاہیں اپنے رَب کے حکم سے نظر بھی آسکتے ہیں۔

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 2/292)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے علاوہ کون سے اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام دیگر انبیا سے افضل ہیں؟

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد حضرتِ اِبراہیم علیہ السّلام

---

1 ... حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ یعنی بے شک اللہ پاک نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ اَنبیا (علیہمُ السّلام) کے جسموں کو کھائے، اللہ پاک کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ، 2/291، حدیث: 1637)

افضل ہیں اِن کے بعد حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام کا مرتبہ ہے پھر حضرتِ عیسیٰ رُوحُ اللہ علیہ السّلام افضل ہیں اور پھر حضرتِ نوح علیہ السّلام کا مرتبہ سب سے زِیادہ ہے۔ اِن پانچ اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو "اُولُوالْعَزْم" کہا جاتا ہے۔

(تفسیر قرطبی، پ26، الاحقاف، تحت الآیۃ:35، 8/159)(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 4/57)

سوال: کیا یہ عقیدہ دُرُست ہے کہ حضراتِ اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے؟

جواب: جی ہاں! اِن حضرات سے گُناہ نہیں ہو سکتا، یہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے بچے ہوئے ہیں۔ اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام اور فِرِشتے معصوم ہوتے ہیں، یہ اپنا عقیدہ بنائے رکھیں، اِن حضرات کے علاوہ کوئی معصوم نہیں ہوتا۔ البتّہ اللہ پاک جسے چاہے گُناہوں سے محفوظ رکھے۔ ائمہ و اکابر اولیا کو اللہ پاک محفوظ رکھتا ہے، اُن سے گناہ ہوتا نہیں، مگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔ (بہار شریعت، 1/39، حصہ:1) لیکن اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی طرح وہ معصوم نہیں ہوتے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 4/118)

سوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام بہت شان اور عظمت والے ہوتے ہیں، کیا اُنہیں بھی اللہ کا بندہ اور بشر کہا جائے گا؟

جواب: سارے اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام اللہ پاک کے بندے اور اِنسان (بَشَر) ہیں (بہارِ شریعت، 1/28، حصہ:1) لیکن اللہ پاک نے اِنہیں عظمت اور طاقت عطا فرمائی ہے اِس لئے یہ اللہ پاک کے خاص، مقبول، مُقرَّب اور پسندیدہ بندے ہیں۔ (بہار شریعت، 1/55، حصہ:1) بعض لوگ اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو بے اَدَبی کے طور پر بَشَر کہتے ہیں کہ ہماری طرح ہی بشر تھے حالانکہ اگر ایسے لوگوں کو کہا جائے کہ "وہ گلی کا بھنگی تم جیسا ہی تو ہے، یا وہ اندھا یا لنگڑا جو گلی میں بھیک مانگتا ہے وہ تمہاری طرح ہی تو ہے" تو اُنہیں غُصّہ آجائے گا، جب اُنہیں ایسا سُننا اچھا نہیں لگتا

تو پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بارے میں زَبان سنبھالنے کی کتنی ضرورت ہو گی!! نَعُوْذُ بِاللہ! اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو اپنے جیسا اِنسان کون عاشقِ رسول کہہ سکتا ہے! ہمارے اِنسان ہونے اور اُن کے بشر ہونے میں زمین آسمان کا فرق ہے، ہم گندے بندے ہیں اور وہ پاکیزہ نُفوس ہیں۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 4/145)

سوال: جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو ذبح کرنے کا خواب دیکھا اور اس پر عمل بھی کر گُزرے لیکن اللہ پاک نے مینڈھا بھیج کر حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو ذبح ہونے سے بچالیا، اس طرح اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کا خواب دیکھے تو کیا اس پر عمل کر سکتا ہے؟[1]

جواب: یاد رَکھیے! حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السّلام دونوں ہی اللہ پاک کے نبی ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خواب میں ذبح کا حکم ہوا تو وہ بالکل حق اور سچ تھا کیونکہ نبی کا خواب وحی ہوتا ہے۔ (تفسیر طبری، پ12، یوسف، تحت الآیۃ: 4، 7/148، حدیث: 18789) یہی وجہ ہے کہ آپ دونوں ہی اس عمل کے لیے تہہ دل سے تیار تھے یعنی حضرت ابراہیم علیہ السّلام ذبح کرنے کے لیے اور حضرت اسماعیل علیہ السّلام ذبح ہونے کے لیے اور کسی کو بھی شک وشُبہ نہیں تھا لیکن جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے چُھری چلائی تو ان کے شہزادے کی جگہ جنّت سے مینڈھا بھیج دیا گیا اور اس طرح چھری تو مینڈھے کی گردن پر چلی مگر "ذبیحُ اللہ" کا لقب جنابِ اسماعیل علیہ السّلام کا ہو گیا۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ کوئی بھی باپ اس طرح کا خواب دیکھ کر اپنے بچے کو ذبح کرنے لگے کیونکہ نبی کے علاوہ کسی کا بھی خواب

---

1 ... یہ سوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت کا قائم کردہ ہے اور جواب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا عطا کیا ہوا ہے۔

اس طرح حق اور سچ نہیں مانا جاسکتا، چاہے دیکھنے والا کتنا ہی بڑا بزرگ کیوں نہ ہو یا کتنی ہی بار خواب کیوں نہ دیکھ لے۔ اگر کوئی خواب کی بنیاد پر اپنے بیٹے کو اس طرح ذبح کرے گا تو قاتِل کہلائے گا، ماضی میں ایسے واقعات ہو چکے ہیں کہ باپ نے اس طرح کے خواب کا دعویٰ کر کے بیٹے پر چُھری چلادی، یہ لوگ جہالت کی وجہ سے ایسا کر بیٹھتے ہیں یا ان کا دماغی تَوازُن دُرُست نہیں ہوتا۔

یاد رہے! قربانی کے موقع پر اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ چھری وغیرہ یا نوک دار چیز بچوں کے ہاتھ میں نہ آئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کسی کو نقصان پہنچادیں۔ بچے ناسمجھ ہوتے ہیں یہ جانور قربان ہوتا دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں لیکن ان کی طرف سے یہ خَدشہ رہتا ہے کہیں یہ کھیل کھیل میں کسی بچے کی گردن پر چھری ہی نہ چلادیں لہٰذا اس طرح کی چیزیں بچوں کی پہنچ سے دور ہی رکھی جائیں۔ (ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت، 9/199)

سوال: عوام میں مشہور ہے کہ حضرت اَیُّوب علیہ السّلام کے جسمِ مُبارک میں بیماری کی وجہ سے کیڑے پڑ گئے تھے، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: حضرتِ اَیُّوب علیہ السّلام کے جسمِ مُبارَک میں کیڑے پڑنے والی بات بالکل غَلَط ہے۔ کسی کے بَدن میں کیڑے پڑنا بہت گِھن کی بات ہے اور اہلِ سُنَّت کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ پاک کے نبی ہر ایسی بیماری سے محفوظ ہوتے ہیں جس کے سبب لوگ گِھن کھا کر دُور بھاگیں۔[1] نبی کے جسم کو تو وفات کے بعد مٹی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اس لیے کہ زمین پر حرام کر دیا گیا

1 ... مشہور مفسر، حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نبی ایسی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں، گھنونی گندی بیماریاں انہیں نہیں ہوتیں۔ نامَردی، گونگا بہرا پن، بَرَص، جُذام نبی کو نہیں ہو سکتے۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/574 ملتقطاً)

ہے کہ وہ اَنبیا کے جسموں کو کھائے (ابن ماجہ، 2/291، حدیث: 1637) تو پھر کیڑوں کی کیا مَجال ہے کہ وہ حضرتِ اَیُّوب علیہ السّلام کے جسمِ مُبارَک کو نقصان پہنچائیں۔

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 1/177)

سوال: حضرتِ خضر علیہ السّلام نبی تھے یا ولی تھے؟

جواب: سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی تحقیق یہی ہے کہ حضرتِ خضر علیہ السّلام نبی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 26/401) (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 5/294)

سوال: کیا حضرتِ خضر علیہ السّلام کھاتے پیتے بھی ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ شریف جلد 26 میں فرماتے ہیں: حضرتِ خضر اور حضرتِ الیاس علیہما السّلام ہر سال حج کو تشریف لاتے ہیں حج کے بعد آبِ زم زم شریف پیتے ہیں اور وہی سال بھر ان کے کھانے پینے کو کافی ہو جاتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 26/401) (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 8/99)

سوال: سِری لنکا میں ایک مقام حضرتِ خضر علیہ السّلام کی طرف مَنسوب ہے، اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: یہ حضرتِ خضر علیہ السّلام کی طرف منسوب چِلّہ گاہ ہے، وہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ اس مقام پر آپ تشریف لائے تھے۔ اس جگہ کو وہاں کے لوگ "جَیلانی" جیم کے زبر کے ساتھ بولتے ہیں، اصل تلفُّظ "جِیلانی" جیم کے زیر کے ساتھ ہے۔ یہاں غوثِ پاک کا بھی چلہ گاہ بتایا جاتا ہے، حقیقتِ حال اللہ پاک ہی جانتا ہے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 8/99)

سوال: کیا حضرتِ خضر علیہ السّلام کا پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ملاقات کرنا ثابت ہے؟

جواب: حضرتِ خضر علیہ السّلام کی پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ملاقات کے حوالے

سے رِوایات موجود ہیں۔

(تفسیرِ صاوی، پ15، الکہف، تحت الآیۃ:65، 4/1208۔ القول البدیع، ص277)(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 3/477)

سوال: کیا حضرتِ آدم علیہ السّلام رَسُول بھی تھے؟

جواب: جی ہاں، حضرتِ آدم علیہ السّلام رَسُول بھی ہیں۔(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 3/429)

سوال: جب آپ سِری لنکا تشریف لائے تھے تو کیا اس وقت آپ نے حضرت آدم علیہ السّلام کے قدم مبارک کے نشان کی زیارت کی تھی؟

جواب: جی ہاں! جب میرا سری لنکا جانا ہوا تو وہاں حضرتِ آدم علیہ السّلام کی طرف منسوب قدم مبارک کی زیارت کی تھی، آپ کا قدم مبارک بڑا تھا کیونکہ آپ کا قد بھی بہت بڑا تھا، یہاں تک کہ آپ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کا قد مبارک 60 ہاتھ جتنا تھا(بخاری، 4/164، حدیث:6227) یعنی تقریباً 30 میٹر۔(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 8/66)

سوال: ہمارے یہاں کچھ مُبلّغ حضرت آدم علیہ السّلام کو دادا کہتے ہیں۔ یہ اِرشاد فرمایئے کہ حضرت آدم علیہ السّلام کو دادا کہنا کیسا؟

جواب: دادا آدم، دادی حوّا کہنا مسلمانوں میں رائج ہے، یہ ہم بچپن سے سُنتے آئے ہیں، اِس طرح کہنے میں کوئی بُرائی اور حرج نہیں ہے۔(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 6/295)

سوال: کیا حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام دُنیا میں دوبارہ پیدا کیے جائیں گے؟

جواب: حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام آسمانوں پر زندہ اُٹھا لیے گئے ہیں، ان کی خدمت میں ابھی تک ایک لمحے کے لیے بھی موت حاضر نہیں ہوئی لہٰذا آپ علیہ السّلام دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے بلکہ آسمان سے نُزول فرمائیں گے یعنی اُتریں گے اور زمین پر تشریف لائیں گے۔

(تفسیر صراط الجنان، پ3، آل عمران، تحت الآیۃ:55، 1/488، 486 ملخصاً)(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 3/480)

سوال: کیا حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام دُنیا میں دوبارہ تشریف لا کر اِنجیل کی تعلیمات عام کریں گے؟[1]

جواب: قیامت کے قریب حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام ضرور تشریف لائیں گے، (مسلم، ص1203، حدیث: 7381) آپ اپنے اُوپر نازِل ہونے والی کتاب اِنجیل کی تعلیم نہیں دیں گے بلکہ قرآنِ کریم کی تعلیم عام کریں گے (تفسیر جمل، پ3، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ: 57، 428، 427) اور آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دین کی تبلیغ فرمائیں گے۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 4/115)

سوال: انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب: اللہ پاک کے تمام انبیائے کرام علیہمُ السّلام کو نبی ماننا ایمان کے لیے شرط ہے۔ نیز کسی ایک نبی کی نُبوّت کا انکار کرنے سے بھی انسان دائرۂ اِسلام سے نکل جاتا اور کافر ہو جاتا ہے۔ (المسامرہ، ص330۔ تفسیر روح البیان، پ24، المؤمن، تحت الآیۃ: 78، 8/215) یاد رکھیے! قادیانیوں کا نبی "نبی" نہیں کیونکہ نبی تو وہ ہوتا ہے جس کو اللہ پاک نے نُبوّت عطا فرمائی ہو۔ قادیانیوں کا نبی "مرزا غلام احمد قادیانی" تو جھوٹا ہے نیز قادیانیوں کے اس جھوٹے نبی پر ایمان لانا کفر ہے اگر کوئی اسے "نبی" مانتا ہے تو وہ کافر ہو جائے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 11/515) (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 7/237)

سوال: سب سے پہلے اور سب سے آخِری نبی کا نام بتا دیجیے نیز پیغمبر کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: سب سے پہلے نبی ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں اور سب سے آخِری نبی بھی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی ہیں۔ البتّہ دُنیا میں تشریف لانے والے سب سے پہلے نبی حضرتِ آدم علیہ السّلام ہیں اور سب سے آخر میں تشریف لانے والے ہمارے پیارے

[1] ... یہ سوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت کا قائم کردہ ہے اور جواب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا عطا کیا ہوا ہے۔

آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں۔ پیغمبر کے معنٰی ہیں: پیغام پہنچانے والا۔ (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 3/72)

سوال: چونکہ یہ عِلم کی کمی کا دور ہے تو عین ممکن ہے عام آدمی کو یہ سمجھنے میں مُشکل ہوتی ہو کہ پیغمبر، رَسُول اور نبی کے ایک ہی معنٰی ہیں یا الگ الگ معنٰی ہیں، آپ اِس کی وَضاحت فرما دیجیے۔

جواب: پیغمبر فارسی کا لفظ ہے، نبی اور رَسُول عربی کے اَلفاظ ہیں لیکن ان کے معنٰی میں فرق ہے۔ نبی کا لُغَوی معنٰی: ”غیب کی خبر دینے والا“ ہے اور اس میں کوئی تَعَجُّب کی بات بھی نہیں کیونکہ اللہ پاک خود غیبُ الغیب ہے اور اس کی خبر ہمیں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہی دی ہے نیز جنَّت، دوزخ، قیامت، فرشتے، قَبْر اور حَشْر کے مُعاملات یہ سب غیب ہیں جن کے بارے میں صِرف نبی خبر دیتا ہے اور اُمَّتی کو ان پر اِیمان لاتے ہوئے ماننا ہوتا ہے۔ رَسُول کے معنٰی ہیں بھیجا ہوا نیز رَسُول اُس نبی کو کہا جاتا ہے جو نئی شریعت لے کر آئے (نبراس، ص54) لہٰذا ہر رَسُول نبی ہوتا ہے لیکن ہر نبی رَسُول نہیں ہوتا۔

(المعتقد المنتقد، ص107) (ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 3/72)

سوال: سوال: وہ لوگ جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت اِیمان کی حالت میں کی تو وہ صحابی کہلائے لیکن وہ لوگ جنہوں نے دِیگر اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی زیارت کی تو کیا وہ بھی صحابی کہلائیں گے؟

جواب: جنہوں نے دِیگر اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی زیارت کی ہے ان کے لیے صحابی کی اِصطلاح نہیں ہے۔ تمام اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے ساتھیوں کی اِصطلاح کا معلوم نہیں لیکن حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوح اللہ علیہ السّلام پر جو لوگ اِیمان لائے اور ان کے ساتھ رہے

ان کے لیے قرآنِ پاک میں حواری کا لفظ آیا ہے۔(تفسیر خزائن العرفان، پ3، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ:52، ص116)(اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) دِیگر اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی زیارت کرنے والوں کے لیے کوئی خاص اِصطلاح نہیں ہے، ساتھی کے اَلفاظ کہے جاتے ہیں۔

(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 7/55)

سوال: ”اِطاعتِ مصطفےٰ“ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اِطاعتِ مصطفےٰ کا مطلب ہے ”سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی فرماں برداری“ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جس کے بارے میں فرمایا: ”یہ کام کرنا ہے“ تو وہ کام کرنا اور جس کے بارے میں فرمایا: ”یہ کام نہیں کرنا“ تو وہ کام نہ کرنا ”اِطاعت“ ہے مثلاً پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”نماز پڑھو!“ ہم نماز پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جھوٹ مت بولو!“ ہم جھوٹ نہیں بول رہے، آپ نے فرمایا: ”رَمَضانُ المبارک کے روزے رکھو!“ ہم رَمَضانُ المبارک کے روزے رکھ رہے ہیں تو ہم پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اِطاعت کر رہے ہیں۔ مسلمان تو اللہ پاک اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَحکام سے کبھی بھی آزاد نہیں ہو سکتا۔(ملفوظاتِ امیر اہل سنّت، 7/185)

سوال: جسے خواب میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت ہو کیا وہ صحابی ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں! صحابی ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ظاہری زندگی میں اِیمان کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت یا صحبت کا شرف حاصل ہو، چاہے ایک لمحے کے لئے ہی ہو اور پھر اِیمان پر خاتمہ بھی ہو۔(فتح الباری، 4/4، 3) مُنافِقین بھی کلمہ پڑھتے تھے لیکن دَرْ اصل وہ کافِر تھے (بہار شریعت، 1/182، حصہ:1) کیونکہ وہ

اندر سے سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مخالِف تھے، اِس لئے وہ بھی صحابی نہ ہوئے۔

(ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت، 4/145)

سوال: کیا ابو جہل کے بارے میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ بھی اِس بات کو جانتا تھا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نبی ہیں تو غیب جانتے ہوں گے کہ میری مُٹّھی میں کیا ہے؟

جواب: یہ کہہ سکتے ہیں، تبھی تو ابو جہل نے پوچھا کہ میری مٹھی میں کیا ہے وگرنہ وہ کیوں پوچھتا؟ رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم غیب جانتے ہیں اِس کے ثبوت میں قرآن و حدیث کے کافی دَلائل موجود ہیں، اللہ پاک نے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بے شُمار عُلومِ غَیْبِیَّہ سے نوازا تھا جیسا کہ اُحُد شریف کا مشہور واقعہ حدیثِ پاک میں ہے: جب پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے تین صحابہ: حضرتِ صِدّیقِ اکبر، حضرتِ فاروقِ اعظم اور حضرتِ عثمانِ غنی علیہمُ الرّضوان کے ساتھ اُحُد پہاڑ پر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنا قدم مُبارک اُحد پہاڑ پر رکھا تو پہاڑ کو وَجد آ گیا یعنی اُحد پہاڑ جُھومنے لگا، اس پر زَلزلہ آ گیا، تھَر تھَرانے لگا، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُحد پہاڑ کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: اے اُحد! ٹھہر جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صِدّیق اور دو شہید ہیں۔ (بخاری، 2/527، حدیث: 3686) نبی اور صِدّیق کا مطلب تو سمجھ میں آ گیا اور "دو شہید ہیں" کا مطلب یہ ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو معلوم تھا کہ فاروقِ اعظم اور عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہما دونوں شہادت پائیں گے۔ حضرتِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ بھی شہید ہوئے، ابو لُؤلُؤ مَجُوسی نے آپ پر حملہ کر کے شہید کیا۔ (طبقات لابن سعد، 3/263۔ سیر اعلام النبلاء، 2/529، رقم: 3) اور حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے گھر کا گھِراؤ کر کے دانہ پانی بند کیا گیا اور گھر میں ہی آپ رضی اللہُ عنہ پر حملہ کر کے شہید کر دیا گیا۔

(تاریخ ابن عساکر، 39/386، رقم: 4619۔ احیاء العلوم، 5/228۔ احیاء العلوم (مترجم)، 5/564)

سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اللہ پاک کی عطا سے پہلے سے اِن دونوں کی شہادت کا پتا تھا۔

ایک ٹھوکر میں اُحد کا زَلزلہ جاتا رہا
رَکھتی ہیں کِتنا وَقار اللّٰہُ اَکبر ایڑیاں
دِل کو ہے فِکر کس طرح مُردے جِلاتے ہیں حضور
اے میں فِدا لگا کر ایک ٹھوکر اِسے بتا کہ یوں
دِل کو دے نُور و داغِ عشق پھر میں فِدا دو نیم کر
مانا ہے سُن کے شقِّ ماہ آنکھوں سے اب دِکھا کہ یوں

(حدائقِ بخشش، ص87، 97)

یعنی یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میرا دِل یہ سوچتا ہے کہ آپ نے مُردے تو جِلائے (یعنی زندہ کیے) ہیں۔ اب پتا نہیں کس طرح جِلائے ہیں؟ یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں آپ پر قربان، میرے دِل کو ٹھوکر ماریں، میرا دِل بھی مَرا ہوا ہے، میرے دِل کو زندہ کر کے دِکھائیں کہ میں اِس طرح مُردے جِلاتا ہوں۔ اِسی طرح آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِشارے سے چاند کے دو ٹُکڑے کر دیئے تھے، اِس کا اِنکار نہیں ہے لیکن میں مُشاہَدہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے دِل کو دو ٹُکڑے کر دیں اور مجھے دِکھائیں کہ میں نے چاند کے یوں دو ٹکڑے کیے تھے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، 6/370)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام نے اپنی ذِمّہ داری پوری فرمادی	01
اَنبیائے کِرام فرشتوں سے افضل ہیں	02
اَنبیائے کِرام گناہوں سے پاک ہیں	02
اَنبیائے کِرام اپنی قُبور میں زندہ ہیں	03
پانچ افضل اَنبیائے کِرام	03
اَنبیائے کِرام سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے	04
کیا اَنبیائے کِرام کو بَشَر کہا جائے گا؟	04
نبی کا خواب وحی ہوتا ہے!	05
گھِن والی بیماری سے اَنبیا محفوظ ہوتے ہیں	06
حضرتِ خضر علیہ السّلام نبی تھے یا ولی تھے؟	07
کیا حضرتِ خضر علیہ السّلام کھاتے پیتے ہیں؟	07
حضرت خضر علیہ السّلام کی چِلّہ گاہ کہاں ہے؟	07
حضرت خضر علیہ السّلام کی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ملاقات	07
کیا آدم علیہ السّلام رَسُول بھی تھے؟	08
حضرتِ آدم علیہ السّلام کا قدم مبارک کتنا تھا؟	08
حضرتِ آدم علیہ السّلام کو دادا کہنا کیسا؟	08
کیا حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام دوبارہ پیدا کیے جائیں گے؟	08
کیا حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام قُربِ قیامت میں آکر اِنجیل کی تعلیم دیں گے؟	09
انبیائے کِرام کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟	09
سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون ہیں؟	09
نبی اور رَسُول میں فرق	10
تمام انبیا میں سب سے افضل کون؟	10
”اِطاعتِ مصطفٰے“ سے کیا مُراد ہے؟	11
کیا خواب میں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کرنے والا صحابی ہے؟	11
حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بے شمار عُلومِ غَیبِیَّہ سے نوازا گیا	12
٭٭٭	٭

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ/خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج ابو اُسید عُبید رضا مدنی مُدَّ ظِلُّہُ الاعلیٰ کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ماشاءاللہ الکریم! لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سُن کر امیرِ اہلِ سنّت/خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کی دُعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net یا Read and listen Islamic book اپلی کیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔

(شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net